قادیان کی آبادی بڑھنے، وسعت پیدا ہونے اور ترقی کرنے سے متعلق حضرت مسیح موعود کی ایک رؤیا۔ حضرت مصلح موعود کے فرمودات

سب ترقیوں کا راز خدا تعالیٰ کے گھروں کو آباد کرنے اور اس سے تعلق جوڑنے سے ہے

مایوسی کی ضرورت نہیں، خدا تعالیٰ کی مدد اچانک آئے گی، اپنے ایمانوں کو مضبوط رکھیں۔ الٰہی نصرت کا سورج ضرور طلوع ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 مئی 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 مئی 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے حوالے سے قادیان کے ابتدائی حالات پر مبنی حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ واقعات پیش فرمائے اور پھر فرمایا کہ اب دیکھیں کہ قادیان کس طرح ترقی کر رہا ہے، یہ ترقی عام آبادیوں کی طرح ترقی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتادیا تھا کہ یہ ترقی ہوگی۔ حضرت مصلح موعود نے قادیان کے ابتدائی حالات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان ساری چیزوں کو دیکھ کر تم سمجھ سکتے ہو کہ خدا تعالیٰ جب دنیا کو بدلنا چاہتا ہے تو کس طرح بدل دیتا ہے۔ پس ان انسانوں کو دیکھو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنے اندر وہ تبدیلی پیدا کرو کہ جو تمہیں خدا تعالیٰ کا محبوب بنادے اور تم حزب اللہ میں داخل ہو جاؤ۔ فرمایا کہ قادیان کا ترقی کرتے کرتے دریائے بیاس تک پھیل جانے کی بات حضرت مسیح موعود نے اپنی ایک رؤیا کی بنا پر کی تھی اور قادیان کے پھیلاؤ کے بارے میں پیشگوئی کرنا آپ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ گو قادیان کا پھیلاؤ اس حد تک ابھی نہیں ہوا لیکن جب ہم بہت سے نشانوں کو پورا ہوتے دیکھتے ہیں تو یقیناً ایک وقت آئے گا جب یہ نشان بھی دنیا دیکھے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے قادیان کی آبادی کے دریائے بیاس تک پہنچ جانے کی پیشگوئی کو مختلف زاویوں سے بیان فرماتے ہوئے جماعت کے افراد کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ ایک تو آپ نے اس حوالے سے ہمیں نمازوں کی طرف بھی توجہ دلائی۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس رؤیا سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ قادیان کی آبادی 12,10 لاکھ ضرور ہوگی اور اگر اتنی آبادی ہو تو اس کے معنی ہیں کہ 4 لاکھ لوگ جمعہ پڑھنے کے لئے آیا کریں گے۔ پس میرے نزدیک یہ بیت اقصیٰ ہمیں اس قدر بڑھانی پڑے گی کہ 4 لاکھ نمازی اس میں آسکیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری ترقی کا یہی ذریعہ رکھا ہے کہ ہماری بیوت الذکر بڑھتی جائیں اور لوگوں سے ہر وقت آباد رہیں۔ پس قادیان کی وسعت، جماعت احمدیہ کی ترقی اور وسعت صرف رقبہ اور تعداد کے لحاظ سے ہی نہیں ہے بلکہ اس وسعت کا انحصار ہمارے گھروں کی آبادی کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے گھر کی آبادی پر ہے۔ پس ہر احمدی جس نے جماعت کی ترقی کا حصہ بننا ہے اور جماعت کی ترقی دیکھنی ہے تو پھر اپنی آبادیوں کے ساتھ بیوت الذکر کو آباد رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ نظارہ جو حضرت مسیح موعود نے قادیان کی ترقی کے متعلق دیکھا۔ اس کے متعلق یہ ضروری نہیں کہ قادیان کی ترقی کا سارا نظارہ آپ کو دکھا دیا گیا ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس سے کم قادیان کی ترقی نہ ہو۔ اگر زیادہ ہو جائے تو وہ اس پیشگوئی کی شان اور عظمت کو بڑھانے والی ہوگی۔ ممکن ہے کہ کسی وقت قادیان اتنا ترقی کر جائے کہ دریائے بیاس قادیان کے اندر بہنے والا ایک نالہ بن جائے اور قادیان کی آبادی دریائے بیاس سے آگے ہوشیار پور کے ضلع کی طرف نکل جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بنیادی چیز وہی ہے جسے ہر احمدی کو سامنے رکھنا چاہئے کہ سب ترقیوں کا راز خدا تعالیٰ کے گھروں کو آباد کرنے اور اس سے تعلق جوڑنے سے ہے۔ فرمایا کہ صرف قادیان کی ترقی نہیں بلکہ جماعت کی ہر طرح کی ترقی کا خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جب ایک نشان ہم پورا ہوتا ہوا دیکھتے ہیں تو دوسرے نشان کے پورا ہونے کے بارے میں یقین بڑھتا ہے۔

حضور انور نے پاکستان میں احمدیوں کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جیسے بھی حالات ہوں ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہئے اور نہ اس کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ پنجاب حکومت نے حضرت مسیح موعود کی کتب اور الفضل پر پابندی لگادی ہے مگر خدا تعالیٰ حضرت مسیح موعود کو بار بار فرماتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی مدد اچانک آئے گی۔ پس اپنے ایمان کو مضبوط رکھیں، خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑے رکھیں اور اپنے ایمانوں کی مضبوطی کے لئے دعا بھی کرتے رہیں۔ سورج طلوع ہوگا اور ضرور ہوگا اور خدا تعالیٰ کی مدد بھی ضرور آئے گی۔ حضور انور نے بعض متفرق حوالے حضرت مصلح موعود کے پیش فرمائے۔ قبر پر چادر چڑھانے یا پھول چڑھانے کے بارے میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ سب لغو باتیں ہیں۔ ان سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور ایمان ضائع چلا جاتا ہے۔ ہاں دعائیں فائدہ دیتی ہیں جو کرنی چاہئیں۔

پھر حضور انور نے لاہور میں جلسہ مذاہب عالم میں حضرت مسیح موعود کے مضمون کے بالا رہنے اور خدا تعالیٰ کے تائیدی نشان کا ذکر فرمایا۔ فرمایا کہ اس میں بھی حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ حضور انور نے احمدیوں میں دینی غیرت پیدا کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود کا بیان فرمودہ ایک واقعہ بیان فرمایا اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ صحیح فیصلے کرنے اور صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے محترم حاجی منظور احمد صاحب درویش قادیان ابن حضرت نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔